اور بے اصل بدعت ہے چاروں اماموں میں سے کسی امام کے نزدیک بھی یہ جائز نہیں ہے۔ اس کے بدعت اور گمراہی ہونے کی تصریح اور تفصیلی بحث رد المحتار ص ۲۴۲ ج ۵ حاشیہ درمختار لابن عابدین الشامی میں ملاحظہ ہو۔

سوال:۔ بے نمازی کو سلام کرنا چاہئے یا نہیں؟ سائل مذکور

جواب:۔ بے نمازی فاسق ہے اسکو ابتداءً نہیں سلام کرنا چاہئے ہاں اگر دینی یا دنیوی فتنہ کا اندیشہ ہو تو فاسق اور بدعتی کو ابتداءً سلام کرنا جائز ہے۔ لیکن اگر فاسق یا بدعتی سلام کی ابتداء کرے تو سلام کا جواب بہرحال دیدینا چاہئے۔ امام بخاریؒ اپنی صحیح میں فرماتے ہیں باب من لم یسلم علی من اقترف ذنبا۔ حافظ لکھتے ہیں قد ذهب الجمهور الی انه لا یسلم علی الفاسق ولا المبتدع قال النووی فان اضطر الی السلام بان خاف ترتب مفسدة فی دین او دنیا ان لم یسلم سلم وکذا قال ابن العربی وزاد وینوی ان السلام اسم من اسماء الله تعالیٰ فکانه قال الله رقیب علیکم وقال المهلب ترک السلام علی اهل المعاصی سنة ماضیة وبه قال کثیر من اهل العلم فی اهل البدع وحکی ابن رشد قال قال مالک لا یسلم علی اهل الاهواء (فتح ص ۶۵ ج ۲۵)

سوال:۔ زید کی دو سگی بہنیں ہیں۔ بکر ان دونوں میں سے ایک سے اپنا اور دوسری سے اپنے لڑکے کا نکاح کرے تو اس کے متعلق شریعت کا کیا حکم ہے؟ سائل شیخ عبداللہ لکھیری پورہ بھوپال

جواب:۔ یہ صورت بلاشک وشبہ بالاتفاق جائز ہے کیونکہ حرمت اور عدم جواز کی کوئی وجہ نہیں پائی جاتی۔

سوال:۔ ہندہ بیوہ ہے اور اس کی ایک لڑکی ہے۔ زید رنڈوا ہے اور اس کا ایک لڑکا ہے۔ اب زید ہندہ سے اور اپنے لڑکے کا ہندہ کی لڑکی سے نکاح کرنا چاہتا ہے۔ کیا یہ دونوں نکاح جائز ہوں گے۔ سائل مذکور

جواب:۔ بلاشبہ دونوں نکاح جائز ہوں گے۔ نہ یہاں حرمت مصاہرت متحقق ہے نہ حرمت نسب اور نہ حرمت رضاعت جیسے زید اور ہندہ اجنبی ہیں اسی طرح ہندہ کی لڑکی اور زید کا لڑکا آپس میں اجنبی ہیں۔ واما بنت زوجة ابیه او ابنه فحلال۔ (درمختار) قال الخیر الرملی ولا تحرم بنت زوج الام ولا امه ولا ام زوجة الاب ولا بنتها (رد المحتار ص ۳۰۳ ج ۲) +

سوال:۔ امام نے جماعت کرائی نماز ختم کرنے کے بعد اسکو خیال آیا کہ اس نے بے وضو نماز پڑھائی ہے ایسی صورت میں مقتدیوں کی نماز ہوئی یا نہیں صرف امام نماز دہرائے یا مقتدی بھی؟ سائل حاجی محمد میاں از قلابہ

جواب:۔ اس مسئلہ میں ائمہ مختلف ہیں۔ امام مالکؒ وامام شافعیؒ وامام احمدؒ کے نزدیک مقتدیوں کی نماز صحیح ہوگئی ان کو نماز لوٹانے کی ضرورت نہیں۔ صرف امام کی نماز باطل ہوئی اسلئے فقط وہی نماز دہرائے۔ یہ تینوں امام اس حدیث سے استدلال کرتے ہیں۔ عن ابی هریرة قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم یصلون لکم فان اصابوا فلکم ولهم وان اخطؤا فلکم وعلیهم (احمد وبخاری) قال فی المنتقی وقد صح عن عمر انه صلی بالناس وهو جنب ولم یعلم فاعاد ولم یعیدوا وکذلک عثمان وروی عن علی من قوله رضی الله عنه انتهی قال الحافظ وفی روایة لاحمد فان اصابوا الصلوة لوقتها واتموا